

زیارت امین اللہ

یہ زیارت امین اللہ کے نام سے معروف ہے اور انتہائی معتبر زیارت ہے جو زیارات کی تمام کتب اور مصابیح میں منقول ہے علامہ مجلسی فرماتے ہیں یہ متن اور سند کے لحاظ سے بہترین زیارت ہے اور اسے تمام مبارک روضوں میں پڑھنا چاہیے اسکی کیفیت یہ ہے کہ معتبر اسناد کے ساتھ جابر نے امام محمد باقر علیہ السلام کے ذریعے امام زین العابدین علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ آنجناب نے قبر امیر المؤمنین علیہ السلام کے قریب کھڑے ہو کر روتے ہوئے ان کلمات کے ساتھ آپ کی زیارت کی: زائرین حضرات کو چاہیے کہ امیر المؤمنین علیہ السلام کے علاوہ اگر کسی اور امام کی زیارت کر رہے ہیں تو امیر المؤمنین علیہ السلام کے بجائے اس معصوم امام کا نام لے مثلاً امام علی رضا کی زیارت کر رہا ہے تو کہے: السلام علیک یا علی ابن موسی رضا۔ (مترجم)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِينَ اللَّهِ فِي أَرْضِهِ، وَحُجَّتَهُ عَلَى عِبَادِهِ، السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ
آپ پر سلام ہو اے خدا کی زمین میں اس کے امین اور اس کے بندوں پر اس کی حجت سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے
أَشْهَدُ أَنَّكَ جَاهَدْتَ فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ وَعَمِلْتَ بِكِتَابِهِ وَاتَّبَعْتَ سُنَنَ نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
سردار میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے خدا کی راہ میں جہاد کا حق ادا کیا اس کی کتاب پر عمل کیا اور اس کے نبی کی سنتوں کی پیروی کی
وَأَلِيهِ حَتَّى دَعَاكَ اللَّهُ إِلَى جِوَارِهِ فَقَبَضَكَ إِلَيْهِ بِاخْتِيَارِهِ وَأَلْزَمَ أَعْدَاكَ الْحُجَّةَ مَعَ مَا لَكَ
خدا رحمت کرے ان پر اور ان کی آل پر پھر خدا نے آپ کو اپنے پاس بلا لیا اپنے اختیار سے آپ کی جان قبض کر لی اور آپ کے
مِنَ الْحُجَجِ الْبَالِغَةِ عَلَى جَمِيعِ خَلْقِهِ. اللَّهُمَّ فَاجْعَلْ نَفْسِي مُطْمَئِنَّةً بِقَدْرِكَ، رَاضِيَةً بِقَضَائِكَ،
دشمنوں پر حجت قائم کی جبکہ تمام مخلوق کے لئے آپ کے وجود میں بہت سی کامل ججیتیں ہیں اے اللہ میرے نفس کو ایسا بنا کہ تیری تقدیر پر مطمئن ہو تیرے فیصلے
مَوْلَعَةً بِذِكْرِكَ وَدُعَائِكَ، مُحِبَّةً لِمَنْفَعَةِ أَوْلِيَائِكَ، مَحْبُوبَةً فِي أَرْضِكَ وَسَمَايِكَ، صَابِرَةً
پر راضی و خوش رہے تیرے ذکر کا مشتاق اور دعا میں حریص ہو تیرے برگزیدہ دوستوں سے محبت کرنے والا تیرے زمین و آسمان میں محبوب و منظور ہو تیری
عَلَى نَزُولِ بَلَائِكَ شَاكِرَةً لِفَوَاضِلِ نِعْمَائِكَ، ذَاكِرَةً لِسَوَابِغِ آلائِكَ، مُشْتَاقَةً إِلَى فَرْحَةِ
طرف سے مصائب کی آمد پر صبر کرنے والا ہو تیری بہترین نعمتوں پر شکر کرنے والا تیری کثیر مہربانیوں کو یاد کرنے والا ہو تیری ملاقات کی خوشی کا خواہاں
لِقَائِكَ، مُتَزَوِّدَةً التَّقْوَى لِيَوْمِ جَزَائِكَ، مُسْتَنَّةً بِسُنَنِ أَوْلِيَائِكَ، مُفَارِقَةً لِأَخْلَاقِ أَعْدَائِكَ،
یوم جزا کے لئے تقویٰ کو زاد راہ بنانے والا ہو تیرے دوستوں کے نقش قدم پر چلنے والا تیرے دشمنوں کے طور طریقوں سے متنفر و دور اور دنیا سے بچ بچا کر

مَشْغُولَةٌ عَنِ الدُّنْيَا بِحَمْدِكَ وَثَنَائِكَ. پھر اپنا رخسار قبر مبارک پر رکھا اور فرمایا: اَللّٰهُمَّ اِنَّ قُلُوْبَ الْمُخْبِتِيْنَ

تیری حمد و ثناء میں مشغول رہنے والا ہو۔ اے معبود! بے شک ڈرنے والوں

إِلَيْكَ وَالِهَةِ وَسُبُلَ الرَّاٰغِبِيْنَ اِلَيْكَ شَارِعَةً، وَأَعْلَامَ الْقَاصِدِيْنَ اِلَيْكَ وَاضِحَةً، وَأَفِيْدَةً

کے قلوب تیرے لئے بے تاب ہیں شوق رکھنے والوں کے لئے راستے کھلے ہوئے ہیں تیرا قصد کرنے والوں کی نشانیاں واضح ہیں

الْعَارِفِيْنَ مِنْكَ فَازِعَةً، وَأَصْوَاتَ الدَّاعِيْنَ اِلَيْكَ صَاعِدَةً وَأَبْوَابَ الْاِجَابَةِ لَهُمْ مُفْتَحَةً وَدَعْوَةَ

معرفت رکھنے والوں کے دل تجھ سے کانپتے ہیں تیری بارگاہ میں دعا کرنے والوں کی آوازیں بلند ہیں اور ان کے لئے دعا کی

مَنْ نَاجَاكَ مُسْتَجَابَةً وَتَوْبَةً مِنْ اَنَابَ اِلَيْكَ مَقْبُولَةً، وَعَبْرَةً مِنْ بَكِيٍّ مِنْ خَوْفِكَ مَرْحُومَةً،

قبولیت کے دروازے کھلے ہیں تجھ سے راز و نیاز کرنے والوں کی دعا قبول ہے جو تیری طرف پلٹ آئے اس کی توبہ منظور و مقبول ہے تیرے

وَالْاِغَاثَةَ لِمَنْ اسْتَعَاثَ بِكَ مَوْجُودَةً، وَالْاِعَايَةَ لِمَنْ اسْتَعَانَ بِكَ مَبْدُودَةً، وَعِدَاتِكَ

خوف میں رونے والے کے آنسوؤں پر رحمت ہوتی ہے جو تجھ سے فریاد کرے اس کے لئے داد رسی موجود ہے جو تجھ

لِعِبَادِكَ مُنْجِزَةً، وَزَلَلَ مِنْ اسْتِقَالِكَ مُقَالَةً وَأَعْمَالَ الْعَامِلِيْنَ لَدَيْكَ مَحْفُوظَةً وَأَرْزَاقَكَ

سے مدد طلب کرے اس کو مدد ملتی ہے اپنے بندوں سے کیے گئے تیرے وعدے پورے ہوتے ہیں تیرے ہاں عذر خواہوں کی خطائیں معاف اور عمل کرنے

إِلَى الْخَلَائِقِ مِنْ لَدُنْكَ نَازِلَةً، وَعَوَائِدَ الْمَزِيْدِ اِلَيْهِمْ وَاصِلَةً، وَذُنُوْبَ الْمُسْتَغْفِرِيْنَ مَغْفُورَةً،

والوں کے اعمال محفوظ ہوتے ہیں مخلوقات کے لئے رزق و روزی تیری جانب سے ہی آتی ہے اور ان کو مزید عطائیں حاصل ہوتی ہیں طالبان بخشش

وَحَوَائِجَ خَلْقِكَ عِنْدَكَ مَقْضِيَّةً، وَجَوَائِزَ السَّائِلِيْنَ عِنْدَكَ مُوفَّرَةً، وَعَوَائِدَ الْمَزِيْدِ مُتَوَاتِرَةً

کے گناہ بخش دیے جاتے ہیں ساری مخلوق کی حاجتیں تیرے ہاں سے پوری ہوتی ہیں تجھ سے سوال کرنے والوں کو بہت زیادہ ملتا ہے اور پے در پے عطائیں

وَمَوَائِدَ الْمُسْتَطْعِمِيْنَ مُعَدَّةً، وَمَنَاهِلَ الظَّمَاِ مُتْرَعَةً. اَللّٰهُمَّ فَاسْتَجِبْ دُعَائِيْ وَاقْبَلْ ثَنَائِيْ،

ہوتی ہیں کھانے والوں کیلئے دسترخوان تیار ہے اور پیاسوں کی خاطر چشمے بھرے ہوئے ہیں اے معبود! میری دعائیں قبول کر لے

وَاجْمَعْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ اَوْلِيَائِيْ، بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَعَلِيٍّ وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اِنَّكَ وَ لِيْ نِعْمَائِيْ،

اس ثناء کو پسند فرما مجھے میرے اولیاء کے ساتھ جمع کر دے کہ واسطہ دیتا ہوں محمدؐ و علیؑ و فاطمہ (س) و حسن و حسین کا

وَمُنْتَهَى مُنَايَ، وَغَايَةَ رَجَائِيْ فِيْ مُنْقَلَبِيْ وَمَثْوَايَ. کمال الزیارت میں اس زیارت کے بعد ان جملوں کا اضافہ ہے:

بے شک تو مجھے نعمتیں دینے والا دنیا و آخرت میں میری آرزوؤں کی انتہاء میری امیدوں کا مرکز۔

أَنْتَ اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ وَمَوْلَايَ اَغْفِرْ لَآوْلِيَائِنَا، وَكُفِّ عَنَّا اَعْدَائِنَا، وَاشْغَلْهُمْ عَنْ اٰذَانَا وَأَظْهَرْ كَلِمَةَ

تو میرا معبود میرا آقا اور میرا مالک ہے ہمارے دوستوں کو معاف فرما دشمنوں کو ہم سے دور کر ان کو ہمیں ایذا دینے سے باز رکھ

الْحَقُّ وَاجْعَلْهَا الْعُلْيَا، وَأَذِخْضْ كَلِمَةَ الْبَاطِلِ وَاجْعَلْهَا السُّفْلَى إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
 کلمہ حق کا ظہور فرما اور اسے بلند قرار دے کلمہ باطل کو دبا دے اور اس کو پست قرار دے کہ بے شک تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔
 اس کے بعد امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہمارے شیعوں میں سے جو بھی اس زیارت اور دعا کو ضریح امیر
 المؤمنین علیہ السلام کے نزدیک یا ان کے جانشین ائمہ علیہم السلام میں سے کسی مزار کے پاس پڑھے گا تو حق تعالیٰ اس کی پڑھی ہوئی اس
 زیارت و دعا کو ایک نورانی نوشتہ میں عالم بالا تک پہنچا کر اس پر حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مہر ثبت کرائے گا۔ وہ نوشتہ اسی
 صورت میں محفوظ رہے گا اور ظہور قائم آل محمد علیہم السلام کے وقت ان کے حوالے کر دیا جائے گا آنجناب علیہ السلام جنت کی بشارت
 سلام خاص اور عزت کے ساتھ اس کا استقبال فرمائیں گے انشاء اللہ۔ مؤلف کہتے ہیں کہ یہ با شرف زیارت زیارت
 مطلقہ میں بھی شمار ہوتی ہے اور روز غدیر کی زیارات مخصوصہ میں بھی شمار ہوتی ہے۔ نیز یہ زیارت جامعہ کے طور پر بھی
 معروف ہے کہ جو سبھی ائمہ علیہم السلام کے مزارات پر پڑھی جاتی ہے۔



+923332136992



facebook.com/madrasatulqaaim